مدیر کے نام

جمشید نواز ، دوحہ، قطر

''خارجہ پالیسی کی حالیہ ناکامیاں اور قلابازیاں'' (اگست ۲۰۰۳ء) عوام و ارکانِ حکومت کے لیے چشم کشا ہیں۔ مشرف صاحب کی قیادت میں پالیسیوں میں یوٹرن اور میڈیا کے زور سے عوام کو گمراہ کرنے کی کوشش کرنا، اسلام سے بے وفائی، جمہوری اقدار کی پامالی اور قومی اور بین الاقوامی تناظر میں اُمت مسلمہ کے مفادات سے بے بہرہ ہونے کی علامت ہے۔ ترجمان القرآن کا ان حقائق سے آگاہ کرنا ''امامِ برحق'' ہونے کی علامت ہے۔

چودھری محمد جمیل ، لاہور

''خارجہ پالیسی کا جائزہ'' (اگست ۲۰۰۳ء) تصویر کا صرف ایک رخ پیش کرتا ہے۔ تصویر کا دوسرا رخ پیش کرنے کی بھی ضرورت ہے۔ ۹ ستمبر ۲۰۰۱ء سے پہلے پاکستان ہر طرح کی پابندیوں میں جکڑا ہوا تھا۔ اب آہستہ آہستہ یہ پابندیاں ختم ہو رہی ہیں۔ اسلحے کے فالتو پرزہ جات جن کی پاکستان کو اشد ضرورت تھی، اب ملنا شروع ہوگئے ہیں۔ کیا یورپی یونین نے ٹیکسٹائل کوٹہ نہیں بڑھایا؟ امریکہ نے بھی برآمدات کے سلسلے میں رعائتیں دی ہیں۔ کیا یہ خارجہ پالیسی کے نتیجے میں مراعات نہیں ہیں؟

صابر نظامی ، الہ آباد، قصور

''اُردن کے انتخابات میں اسلامک فرنٹ کی کامیابی'' (اگست ۲۰۰۳ء) بلاشبہہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ اس سے قبل مراکش، یمن، مصر، لبنان، بنگلہ دیش، کویت، انڈونیشیا، ملائیشیا میں جزوی کامیابیاں حاصل ہو چکی ہیں۔ تحریکِ اسلامی ایران اور ترکی میں اپنی حکومتیں بنا چکی ہے۔ بنگلہ دیش میں شریکِ اقتدار ہے۔ ملائیشیا کے دو صوبوں اور پاکستان کے دو صوبوں میں ان کی حکومتیں ہیں۔ لوگوں کا خیال تھا کہ تحریکِ اسلامی جمہوری راستے سے اقتدار میں نہیں آسکتی۔ اب یہ طعنہ کھوکھلا اور بودا ہو چکا ہے۔ اگر تحریکِ اسلامی اسی طرح جمہوری راستے پر کام کرتی رہی تو ایک دن آئے گا کہ عالمی اسلامی انقلاب کی منزل بھی سر ہو جائے گی۔ ان شاءاللہ!

ڈاکٹر شہزاد اکبر ، چیچہ وطنی

''نسوانیت زدہ مغرب'' (اگست ۲۰۰۳ء) نظر سے گزرا۔ مغرب کے معاشرتی انحطاط اور

فکری انتشار کا بہت عمدہ تجزیہ کیا گیا ہے۔ گھر کی گواہی ہے۔ مغرب کا بے خدا معاشرہ توازن سے محروم ہے۔ عورت کے بارے میں نقطۂ نظر کبھی ایک انتہا پر ہے اور کبھی دوسری انتہا پر۔ اسلام کی معتدل فکر اور اسلام میں عورت کا جو مقام ہے، غالباً مغرب اس سے تعصب برت رہا ہے یا پھر اس پر غور ہی نہیں کیا گیا۔ مغرب کے دل دادہ لوگوں کے لیے یہ تحریر آئینہ ہے۔

ڈاکٹر خرم رفیق ' چونیاں

''قازقستان کی صورت حال'' (اگست ۲۰۰۳ء) میں ظالم حکمرانوں کی ظالمانہ پالیسی اور مسلمانوں پر روا رکھا جانے والا ظلم و جبر رونگٹے کھڑے کر دینے والا ہے۔ مسلم ہونے اور اسلام قبول کرنے کی اس قدر سزا کہ گردن زدنی کے قابل سمجھا جاتا ہے۔ یہ حال صرف قازق حکمرانوں کا ہی نہیں، اس میں غیر مسلم حکمران اور مسلمان بادشاہ اور برسرِاقتدار طبقہ، سب یکساں ہیں۔ لیکن یہ کوئی نئی بات نہیں۔ اس سے قبل بھی ہر رسول اور نبی اور ان پر ایمان لانے والوں کے ساتھ ایسا بلکہ اس سے بڑھ کر بُرا سلوک کیا گیا ہے۔ مگر یہ امریکہ اور اسلام دشمن طاقتوں اور حکمرانوں کی غلط فہمی ہے کہ وہ حق کی قوتوں کو ختم کر دیں گے۔ ظلم سے کبھی بھی حکمرانی نہیں کی جا سکتی۔ ظلم کی ناؤ ڈوب کر رہتی ہے۔ ظالم حکمرانوں کو تاریخ سے سبق سیکھنا چاہیے۔ کہیں وہ خود ہی مقامِ عبرت نہ بن جائیں!

محمد آصف اسماعیل ' دوحہ، قطر

''زکوٰۃ کا نفاذ: چند قابل غور پہلو'' (اگست ۲۰۰۳ء) میں مشینوں، آلات اور اس طرح کی دوسری اشیا پر زکوٰۃ کے حوالے سے نقطۂ نظر قابلِ توجہ ہے۔ پاکستان میں عام طور پر یہی سمجھا جاتا ہے کہ ان اشیا پر زکوٰۃ لازم نہیں ہے، اس لیے اگر کسی اہل علم کے اس رائے کے حق میں دلائل ترجمان میں شائع ہوں تو شاید قارئین کے لیے مفید ہو۔ میرے خیال میں یہ ایک بہت اہم موضوع ہے۔

راشد الیاس مہر ' لاہور

دل چاہتا ہے کہ ترجمان القرآن میں پروف کی ایک بھی غلطی نہ ہو۔ اس ماہ (اگست ۲۰۳ء) دو تین نظر آئیں، مثلاً: 'نورِ خدا' کے بجاے، 'نورِ حق' (ص ۱۷)۔ شعر کی غلطی خصوصی تکلیف دیتی ہے۔